تبصرے

ندائے فرقان (سہ ماہی) مدیر محمد شہاب الدین ندوی، تقطیع ۱۸×۲۲ صفحات ۱۴۴۔ کتابت و طباعت بہتر، سالانہ چندہ دس روپے، پتہ فرقانیہ اکیڈمی جیک بانا ور بنگلور نار تھ۔

فرقانیہ اکیڈمی نے ایک خاص طرز کی متعدد کتابیں شائع کی ہیں اور اس سے قبل ایک ماہانہ رسالہ بھی جاری کیا تھا، اب یہ اسکا سہ ماہی ترجمان جاری ہوا ہے جسکی یہ پہلی اشاعت ہے، فرقانیہ اکیڈمی ایک بہت ہی عظیم کام کا بیڑا اٹھا رہی ہے جسکی ہمت کئی کئی عظیم الشان چلتے ہوئے ادارے بھی شاید نہ کرسکیں یعنی اسلام کی نشأۃ ثانیہ اس کام کے لئے جس قدر وسائل جتنی تیاری اور سب سے بڑھ کر جیسے باصلاحیت اور علوم اسلامیہ کی کامل مہارت اور علوم جدیدہ سے بھرپور واقفیت رکھنے والے فاضلوں کی ایک جماعت درکار ہے۔ یہاں وہ سب چیزیں ابھی ابتدائی مراحل میں بھی نظر نہیں آتیں، جذبۂ صادق اور عزم بلند اپنی جگہ مبارک، لیکن نامناسب نہ ہوگا اگر ہم سفر سے پہلے زاد سفر فراہم کرلینے اور مسافر کو اپنی قوت تول لینے کا مشورہ دیں۔

ابتک فرقانیہ اکیڈمی نے جتنا کچھ بھی شائع کیا ہے تقریباً تمام کا تمام ایک خاص موضوع پر ہے اس رسالہ میں بھی وہی رنگ غالب ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اکیڈمی کے ذمہ داروں کے نزدیک اسلام کی نشأۃ ثانیہ میں سب سے زیادہ یا اصل اہمیت اسی موضوع کی ہے، اسی طرح اس میں ایک کتاب کا تعارف کراتے ہوئے اس کو عظیم الشان تجدیدی کارنامہ کہا گیا ہے، ان چیزوں سے شبہ ہوتا ہے کہ اکیڈمی کے سامنے یا تو نشأۃ ثانیہ" اور